السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا دادا کو ابا کہہ سکتے ہیں، یا نہیں؟ (ابو حنظلہ محمد محمود علوی، ضلع اوکاڑہ) (۱۳ جون ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دادا کو ابا کہا جا سکتا ہے۔ قرآن میں ہے:

وَاتَّبَعتُ مِلَّةَ ءاباءى إِبرٰهيمَ وَإِسحـٰقَ وَيَعقوبَ ۳۸ ... سورة يوسف

''حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔''

آیت ہذا میں باپ کے علاوہ دادے اور پڑدادے پر اب کا اطلاق ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 599

محدث فتویٰ